

غیر مقلد نام نہاد اہل حدیث کے چند تعصب پرست عوام کو امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت الکو فی رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذرا سی بھی تعریف اور توثیق راست نہیں آتی۔

[illegible]

اسکا جواب ملاحظہ کریں کہ کس طرح غیر مقلدین امام اعظم رحمہ اللہ پر جرح کرنے کے کیلئے کذاب اور تعصب پرست راویوں کا سہارا لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جواب نمبر 1!!!!!!

امام بخاری رح نے امام ابوحنیفہ رح کا زمانہ نہیں پایا کیونکہ امام بخاری رح کی پیدائش امام ابوحنیفہ رح کے وفات کے 44 سال بعد ہوئی۔۔۔

لہذا یہ مرجی کی جرح امام بخاری رح نے اپنے استاذ نعیم بن حماد الخزاعی سے نقل کی ہے جن پر کافی جروحات ہیں خاص طور پر یہ شخص امام ابو حنیفہ رح پر جھوٹ بولتا تھا اور اہل الرائے سے بغض رکھتا تھا۔۔

✽ نعیم بن حماد الخزاعی محدثین کے میزان میں ✽

1۔ امام نسائی رح نے فرمایا ضعیف ہے اور ایک جگہ فرمایا یہ قوی نہیں ہے۔

كتاب الضعفاء والمتر وكين للنسائي (صفحة 234 رقم 617)

2- امام در قطنی رح نے فرمایا

کثیر الوہم۔

3- امام ابن حبان رح نے اپنی کتاب الثقات میں ذکر کرتے ہوئے اسکے بارے میں فرمایا خطاء بھی کرتا تھا اور وہم بھی ہوتا ہے

4- امام ابو داؤد رح فرماتے ہیں کہ نعیم کی بیس (۲۰) احادیث ہیں جنکی کوئی اصل نہیں

5- مسلمہ بن قاسم رح کہتے ہیں

یہ بہت غلطیاں (خطاء) کرتا تھا اور اسکی حدیثیں منکر ہیں

6- اہل الرائے کے خلاف نعیم بن حماد نے ایسی حدیث ذکر کی جسکے بارے میں امام یحییٰ بن معین رح نے فرمایا اسکی کوئی اصل نہیں ہے

7- امام ابن عدی رح نے اپنی الکامل فی ضعفاء میں شمار کیا اور فرمایا یہ اہل الرائے کے خلاف کتابیں لکھتا تھا

8- عباس بن مصعب رح نے اپنی تاریخ کی کتاب میں فرمایا ہے کہ نعیم بن حماد نے حنفیوں کے رد میں کئی کتابیں تصنیف کی ہیں۔

9- امام ابو فتح الازدی رح 10- احمد بن شعیب رح اور 11- ابو بشر الدولابی رح یہ تینوں فرماتے ہیں کہ نعیم کے متعلق لوگ کہتے ہیں کہ یہ سنت کی دفاع کرنے میں حدیثیں گڑھ (بنا) دیا کرتا تھا اور ابو حنیفہ رح کے خلاف جھوٹی کہانیاں بنایا کرتا تھا جو سب کی سب جھوٹ ہوتی تھیں۔

12۔ قرآن مخلوق ہے یہ سوال جب نعیم کے سامنے عوام نے رکھا تو نعیم اسکا متفقہ جواب نہ دے پائے جسکی وجہ سے انکو قید میں یعقوب فاقیہ کے ساتھ رکھا گیا اور سن ۲۲۸ ہجری میں وفات ہوئی اور ایسا لکھا گیا ہے کہ بلا جنازہ کے نماز کے اور کفن کے انکی تدفین ہوئی

13۔ امام ابن جوزی رح نے انکو اپنی کتاب الضعفاء میں شمار کر کے ضعیف قرار دیا ہے

کتاب الضعفاء والمتر وکین للابن جوزی جلد 3 صفحہ 164 رقم 3543

میزان الاعتدال، جلد 4 صفحہ 267، 268، 269 رقم 9102

تہذیب التہذیب جلد 10، صفحہ 462 دارالکتب العلمیہ بیروت

اکامل فی ضعفاء الرجال جلد 6 صفحہ 2482

14۔ امام زہبی (رح) نے نعیم بن حماد کو اپنی کتاب المغنی میں ضعفاء کے اندر شمار کیا ہے

امام زہبی (رح) لکھتے ہیں کہ نعیم بن حماد کی تصنیف "کتاب الفتن" میں کثیر تعداد میں عجیب و غریب اور منکر حدیثیں ہیں۔ المغنی فی ضعفاء صفحہ 355 356 (سیر اعلام النبلاء جلد 10 صفحہ 609)

15۔ حافظ ابن حجر عسقلانی رح فرماتے ہیں کہ اسکی حدیثوں میں وہم ہوتا ہے

دوسری کتاب میں انکے بارے میں فرمایا بیخطی کثیر یعنی بہت زیادہ غلطیاں کرتا ہے

تقریب التہذیب صفحہ 1006 رقم 7215

تہذیب التہذیب جلد 10 صفحہ 462 463 دارالکتب العلمیہ

تاریخ الاحادیث صفحہ 85 نیو ایڈیشن

خلاصہ کلام یہ ہے کہ جرح نعیم بن حماد کی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے خلاف تعصب کی وجہ سے گڑھی گئی ہے لہذا اصول جرح و تعدیل کے تحت مردود ہے۔

جواب نمبر 2!!!!

امام ابوحنیفہ رحم کو مرجئہ کہنا یہ بہتان ہے خود غیر مقلدین کے علماء کا بھی کہنا ہے۔۔۔۔۔

غیر مقلد اہل حدیث مولوی محمد ابراہیم میرسیالکوٹی صاحب لکھتے ہیں اس موقع پر اس شبہ کا حل نہایت ضروری ہے کہ بعض مصنفین نے سیدنا امام ابوحنیفہؒ کو بھی رجال مرجہ میں شمار کیا ہے حالانکہ آپ اہلسنت کے بزرگ امام ہیں اور آپ کی زندگی اعلیٰ درجہ کی تقویٰ اور تورع پر گزری جس سے کسی کو بھی انکار نہیں

بیشک بعض منافقین نے (خدا ان پر رحم کرے) امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ امام محمد رحمہ اللہ امام ابو یوسف رحمہ اللہ اور جال مرجہ میں شمار کیا ہے آگے جواب دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ آپ پر بہتان ہے آپ مخصوص فرقہ مرجہ میں سے نہیں ہو سکتے ورنہ آپ اتنے تقویٰ و طہارت پر نہ گزارتے۔ (تاریخ الہمدیث، صفحہ 56 اولڈ ایڈیشن)

جواب نمبر 3!!!!

ار جا کرنے والے مرجئہ راوی سے تو امام بخاری رح نے اپنی صحیح بخاری میں حدیث لی ہیں۔۔۔۔۔

1- صحیح بخاری، کتاب العلم وغیرہ میں امام بخاری رحم نے مرجی راوی محمد بن خازم الدریر التمیمی الکوفی ابو معاویہ سے

حدیث لی مے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَامٍ، قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْتَبِ ابْنَةِ
أُمِّ سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، قَالَتْ جَاءَتْ أُمَّ سَلِيمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، قَهْلُ عَلَى الْمَرْأَةِ مِنْ غُسْلٍ إِذَا احْتَلَمَتْ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "إِذَا رَأَتْ الْمَاءَ". فَقَعَطَتْ أُمُّ سَلَمَةَ - تَعْنِي وَجْهَهَا وَقَالَتْ يَا
رَسُولَ اللَّهِ وَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ قَالَ "نَعَمْ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ فَبِمَ يُشَبِّهُهَا وَلَدُهَا".

صحیح بخاری کتاب العلم باب علم میں شرمانا حدیث رقم 130

آپ حضرات دیکھ سکتے ہیں سند میں ابو معاویہ یعنی محمد بن خازم الدریرا لتمیمی الکوفی رح موجود ہیں جو مرجی تھے

1۔ امام علی رح

2۔ امام ابو زرہ رحمہ

3۔ امام یعقوب بن شیبہ رح

4- امام ابن سعد رح

5۔ امام ابن حبان رح نے انکو مرجی اور ار جاء کرنے والا کہا ہے۔-----

6۔ امام ابو داؤد رح نے تو انکور تیس المرجیہ بھی کہا ہے۔

4۔ امام ابو داود درح

5۔ امام درقطنی رح

6۔ امام ابن حجر عسقلانی رح وغیرہ نے ان کو مرجئہ اور ار جاء کرنے والا کہا ہے۔

سیر اعلام النبلاء جلد 7 صفحہ 382

تاریخ بغداد جلد 7 صفحہ 17

اب غیر مقلدین نام نہاد اہل حدیثوں سے سوال ہے کیا اب تم صحیح بخاری کے ان مرجئی راویوں کو چھوڑ دو گے یا دو غلی
پالیسی سے آگے بڑھو گے؟؟؟

جواب نمبر 4!!!!

امام بخاری رح کا یہ کہنا کہ محدثین نے انکی حدیث اور رائے پر سکوت اختیار کیا ہے، یہ قول دو وجوہات کی بناء پر مردود
ہے

1۔ امام بخاری رح نے کسی محدث کا نام ذکر نہیں کیا جنہوں نے یہ بات کہی ہے، لہذا اصول کا ضابطہ ہے کہ مجہول کا قول
قابل اعتماد نہیں ہوتا، اور خاص کر غیر مقلدین نام نہاد اہل حدیثوں کے نزدیک مجہول کا قول موضوع اور من گھڑت
ہوتا ہے

2۔ امام ابو حنیفہ رحمہ کی حدیثوں کو خود امام بخاری رحمہ کے استاذوں نے اپنی کتاب میں درج کی ہیں

1۔ امام احمد بن حنبل رحمہ خود امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ سے ایک حدیث اپنی مسند میں لائے ہیں

مسند احمد، جلد 38، حدیث رقم: 23027

2۔ امام ابو بکر بن ابی شیبہ رحمہ نے بھی امام ابو حنیفہ رحمہ سے اپنی کتاب میں دو حدیثیں لی ہیں

حدیث نمبر 1۔ مصنف بن ابی شیبہ، جلد 7، صفحہ 155، حدیث رقم 11124

حدیث نمبر 2۔ مصنف بن ابی شیبہ، جلد 13، صفحہ 170، 169، حدیث رقم 26182

یہی نہیں بلکہ امام بخاری رحمہ کے استاذ یعنی امام مکہ مکرمہ محمد بن ادریس شافعی رحمہ نے بھی امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ

سے حدیث لی ہے۔ (کتاب الام، جلد 8، صفحہ 253)

امام اعظم رحمہ رائے واجتہاد میں کیسی حیثیت رکھتے تھے، یہ آپ حضرات امیر المؤمنین فی الحدیث امام عبداللہ بن

مبارک رحمہ کے فرمان سے سمجھ جائینگے انشاء اللہ

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمہ فرماتے ہیں کہ اگر کیسی کو اپنی رائے سے کچھ کہنے کا حق ہے تو ابو حنیفہ رحمہ اسکے حقدار

ہیں کہ وہ اپنی رائے سے کچھ کہیں۔۔۔۔ (تاریخ بغداد، جلد 15، صفحہ 471، سند صحیح)

اللہ اکبر، عبداللہ بن مبارک رحمہ جیسی اتنی بلند شخصیت بھی تعریف کر رہے ہیں امام ابو حنیفہ رحمہ کے رائے و قیاس کی

چنانچہ یہ امام بخاری رحمہ کی یہ جرح مردود ثابت ہوگئی الحمد للہ۔۔۔۔۔